Fizan Akbar

welcome to our **Newsletter**

XportGrow

سیالکوٹ کا سیلاب 2025 – ایک شہر کی کہانی اور سبق

اگست 2025 کی وہ صبح شاید سیالکوٹ کے لوگوں کے لیے ہمیشہ یادگار رہے گی، جب بادلوں نے جیسے یہ عہد کر لیا تھا کہ وہ تھمنے کا نام نہیں لیں گے۔ دو دن تک مسلسل موسلا دھار بارش نے شہر اور دیہات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ ابھی لوگ سنبھل ہی رہے تھے کہ ایک اور خبر نے ہلا کر رکھ دیا: بھارت میں ایک ڈیم ٹوٹ گیا اور دو ڈیموں کے گیٹ کھول دیے گئے۔ چند ہی گھنٹوں میں لاکھوں کیوسک پانی پاکستان کی سرحدوں میں داخل ہوا اور دریاؤں و ندی نالوں نے اپنی حدود توڑ دیں۔

سیالکوٹ کا شہر، جس کی آبادی تقریباً 9 لاکھ 11 ہزار افراد ہے، اچانک پانی میں ڈوب گیا۔ گھروں میں تین سے پانچ فٹ تک پانی داخل ہوگیا۔ فرنیچر، کپڑے، کھانے پینے کا سامان اور قیمتی اشیاء سب بہہ گئے۔ کسی کو تیاری کا موقع ہی نہ ملا۔ خاندان اپنے گھروں کو چھوڑ کر ہنگامی طور پر محفوظ مقامات کی طرف نکلنے پر مجبور ہو گئے۔

یہ صرف گھروں کی بات نہیں تھی، سیالکوٹ کی صنعتیں بھی رک گئیں۔ وہ شہر جو دنیا بھر میں کھیلوں کے ملبوسات، سرجیکل آلات اور آپٹیکل ٹولز کی برآمدات کے لیے جانا جاتا ہے، اچانک خاموش ہو گیا۔ فیکٹریاں بند ہوگئیں، مزدور بے روزگار ہو گئے اور سپلائی چین رک گئی۔ دیہاتوں میں کسانوں نے اپنی آنکھوں کے سامنے کھڑی فصلوں کو تباہ ہوتے دیکھا، مویشی پانی کے ریلے میں بہہ گئے، اور پل و سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئیں۔

ایسے میں امید کی کرن بھی نظر آئی۔ پاک فوج اور ریسکیو 1122 نے فوراً کارروائیاں شروع کیں۔ کشتیوں اور ہیلی کاپٹروں کے ذریعے لوگوں کو نکالا گیا۔ ریلیف کیمپ قائم ہوئے جہاں متاثرہ خاندانوں کو خوراک، پانی اور طبی امداد ملی۔ این جی اوز اور رضاکار بھی میدان میں اترے۔ لیکن نقصان اتنا بڑا تھا کہ اس کی بحالی مہینوں میں ہوگی، دنوں میں نہیں۔

یہ سیلاب ایک سبق ہے۔ ہمیں بتاتا ہے کہ شہروں کو بچانے کے لیے بہتر نکاسی آب، مضبوط انفراسٹرکچر اور جدید الارم سسٹم کی ضرورت ہے۔ بھارت کے ساتھ پانی کے انتظام پر بھی قریبی تعاون لازمی ہے کیونکہ وہاں کے ڈیموں کے فیصلے براہِ راست پاکستان کو متاثر کرتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر، ہمیں متاثرہ خاندانوں، مزدوروں اور کسانوں کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے مالی مدد دینی ہوگی۔

یہ سیلاب سیالکوٹ کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ضرور ہے، لیکن یہ شہر اپنی محنت اور ہمت کے لیے پہچانا جاتا ہے۔ یہی جذبہ ہے جو سیالکوٹ کو دوبارہ کھڑا کرے گا۔ یہ آفت نہ صرف ایک انتباہ ہے بلکہ ایک موقع بھی ہے کہ ہم اپنے مستقبل کو زیادہ محفوظ اور مضبوط بنا سکیں۔

www.xportgrow.com fizan@ xportgrow.com. WhatsApp +923008711667